إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

قادیان

روزنامہ

الفضل

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵

تار کا پتہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت فی پرچہ دو پیسے

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN

جلد ۲۵ | مورخہ ۲۵ شعبان ۱۳۵۶ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فیڈریشن اور کانگرس

آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس حالیہ منعقدہ لکھنؤ میں مسٹر محمد علی جناح نے جو صدارتی تقریر کی۔ اس میں انہوں نے کانگرس کے موجودہ سیاسی رجحانات کا اندازہ لگاتے ہوئے اشارۃً اس امر کا بھی ذکر کیا تھا۔ کہ جس طرح کانگرس نے آئین نو اور اس کے تمام لوازمات کو تباہ کرنے کے ادعا کے باوجود اس کے صوبجاتی حصہ کو عملاً قبول کر لیا ہے۔ اسی طرح اس سے یہ بھی بعید نہیں۔ کہ وہ فیڈریشن کی سکیم کو قبول کرنے کے لیے کوئی نیا فارمولا گھڑ لے اور جس چیز کو ناکام بنانے کے لئے وہ فیصلہ کر چکی ہے۔ اس کے قیام کے لئے خود ہی ایک آلۂ کار بن جائے۔ عجیب بات ہے۔ کہ ان کے اس قول پر ابھی زیادہ دن نہیں گزرنے پائے کہ ایسے آثار پیدا ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کانگرس فیڈریشن کو بھی انجام کار اسی طرح قبول کرے گی۔ جس طرح وہ آئین نو کے صوبجاتی حصہ کو قبول کر کے اس کو کامیاب بنانے میں مصروف ہے۔ چنانچہ اس کے لئے ابھی سے زمین تیار کی جانے لگی ہے۔ کلکتہ میں کانگرس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس نے فیڈریشن کے متعلق سب کمیٹی کی رپورٹ پر فیڈریشن کے متعلق جو ریزولیوشن منظور کیا ہے۔ وہ اس سلسلہ کی پہلی کڑی ہے۔

ریزولیوشن میں قرار دیا گیا ہے۔ کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی فیڈرل سکیم کی شدید مذمت کرتی ہے۔ اور وہ ہر ممکن طریق سے اس کے نفاذ کی مخالفت کرے گی۔ اور سات کانگرسی صوبوں کی حکومتوں سے کہا جائے گا کہ وہ اپنی اپنی مجلس آئین ساز میں اس کی مخالفت کریں۔ اور حکومت برطانیہ سے استدعا کریں۔ کہ ان کے صوبوں پر اس سکیم کا اطلاق نہ کیا جائے۔ فیڈریشن کمیٹی کی رپورٹ پر بحث کے دوران میں عام رائے یہ تھی۔ کہ اگر صوبجاتی حکومتوں کی استدعا کے باوجود حکومت برطانیہ فیڈریشن کے قیام پر مصر رہے۔ تو کانگرسی وزراء مستعفی نہ ہوں گے۔ گاندھی جی بھی اس رائے کے حامی ہیں۔ اور سب کمیٹی نے جو مسٹر پٹیل۔ اور مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی پر مشتمل ہے اس رائے کے مطابق اپنی رپورٹ میں ترمیم کر دی ہے۔

فیڈریشن کے متعلق کانگرس ورکنگ کمیٹی کے اس رویہ کا مطلب یہ ہے کہ کانگرسی صوبوں کی حکومتیں فیڈریشن کی مخالفت کو صرف استدعا اور عاجزانہ درخواست تک محدود رکھیں گی۔ لیکن اگر حکومت برطانیہ نے ان کی اس استدعا اور التجا کو ٹھکرا دیا۔ تو وہ مستعفی نہیں ہونگی۔ زیادہ سے زیادہ یہ ہوگا۔ کہ شروع میں چند شرائط پیش کر دی جائیں گی۔ اور فیڈریشن میں چند ایک تبدیلیوں کا مطالبہ پیش کر دیا جائے گا۔ لیکن اگر یہ طریق بھی کارگر نہ ہوا۔ تو پھر چپکے سے فیڈرل اسمبلی میں اپنے نمائندے بھیج دیئے جائیں گے اور اس وقت جو مخالفت کی جا رہی ہے۔ وہ تمام دھری کی دھری رہ جائے گی۔ جب کانگرس اس طرح فیڈریشن کو عملاً قبول کرے گی۔ تو ایک دھواں دھار اعلان کر دیا جائے گا۔ کہ دیکھئے۔ کانگرسی صوبوں کے نمائندے فیڈرل اسمبلی میں اس لیے جا رہے ہیں۔ کہ وہ فیڈرل سکیم کو ناکام بنائیں۔ اور اس کا تیا پانچا کر کے رکھدیں۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ اگر کانگرس انجام کار فیڈریشن کے متعلق وہی رویہ اختیار کرے گی (جیسا کہ قرائن سے ظاہر ہو رہا ہے) جس کا مظاہرہ اس نے تھوڑا عرصہ ہوا۔ وزارتیں قبول کر کے کیا تھا۔ تو اس وقت فیڈریشن کی مخالفت اور مزاحمت کا ڈھونگ رچانے سے کیا فائدہ؟ کیوں وہ اس یک بام و دو ہوا پالیسی کو ابھی سے ترک نہیں کر دیتی۔ اور کھلم کھلا یہ اعلان نہیں کر دیتی۔ کہ وہ فیڈریشن کو قبول کرنے کے حق میں ہے اور چند ماہ کے تجربہ نے اسے آئین پسند بنا دیا ہے۔

گاندھی جی کا اظہار تاسف

گاندھی جی نے ڈاکٹر ٹیگور کے ساتھ ہندو مسلم اتحاد کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے انہیں کہا "موجودہ سیاسی صورت حالات میں جو چیز سب سے زیادہ مجھے متالم کر رہی ہے وہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان بڑھتے ہوئے اختلافات ہیں"

ہندو مسلم اختلافات بلاشبہ افسوسناک طور پر بڑھ رہے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا گاندھی جی نے انہیں دور کرنے کے لئے کبھی کوئی عملی قدم بھی اٹھایا۔ یا کانگرس کو مجبور کیا۔ کہ وہ فرقہ وار مسئلہ کا حل تلاش کرے۔ ہندو مسلم اختلافات دور کرنے کی عملی صورت یہی ہے۔ کہ ان کے اصل اسباب کو معلوم کر کے ان کا ازالہ کرنے کی کوشش کی جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

امتحان میں کامیابی

جناب مرزا محمد شفیع صاحب محاسب صدر انجمن احمدیہ کا بڑا لڑکا مرزا احمد شفیع جو بی۔ اے کے سپلیمنٹری امتحان میں شامل ہوا تھا سیکنڈ ڈویژن میں ۲۷۴ نمبروں پر کامیاب ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

ایک غلط افواہ

کچھ عرصہ سے میرے متعلق یہ افواہ پھیلی ہوئی ہے۔ کہ میں نے نعوذ باللہ احمدیت سے ارتداد اختیار کر لیا ہے حالانکہ یہ بالکل غلط ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت پر مضبوطی سے قائم ہوں۔ اور احباب سے استقامت کے لئے دُعا کی درخواست کرتا ہوں۔

خاکسار خیر الدین شمس پھلور۔ ضلع جالندھر

کلام حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کی نظمیں ابو الفضل محمود صاحب قادیان نے ٹریکٹ کی صورت میں شائع کی ہیں۔ ٹائیٹل پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم از کشتی نوح درج ہے۔ احباب ایک آنہ کا ٹکٹ بھیج کر منگوالیں سینکڑہ کے لئے دو روپے

ایک دلچسپ علمی مناظرہ

۲۸ اکتوبر بعد نماز عشاء بورڈنگ مدرسہ احمدیہ میں طلباء مدرسہ احمدیہ اور طلباء تعلیم الاسلام ہائی سکول کے درمیان اس موضوع پر مناظرہ ہوا کہ "کیا حبشہ کے معاملہ میں اطالیہ حق پر تھا" جج جناب مولوی عبد المغنی خانصاحب۔ مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری اور مولانا عبد الرحیم صاحب نیّر تھے۔ ججز نے مدرسہ احمدیہ کے طلباء کو جو مسئلہ زیر بحث کے منفی پہلو کے حامی تھے۔ ۸۷ نمبروں کی زیادتی سے کامیاب قرار دیا۔ سکرٹری

درخواست ہائے دُعا

میرا چھوٹا لڑکا لطیف احمد کئی روز سے بعارضہ بخار سخت بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ خاکسار (بابو) فضل احمد (بٹالوی) قادیان (۲) میرے سر پر اچانک ایک پتھر لگنے کی وجہ سے گہرا زخم آیا ہے اور سخت تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار اے آر خان درد۔ سری نگر (۳) برادرم مولوی ابو المحسن صاحب بعارضہ انفلوئنزا علیل ہیں دعائے صحت کی جائے۔ خاکسار احتشام الدین احمد کوسی (۴) چند روز سے میرا لڑکا بعارضہ کھانسی اور بخار بیمار ہے صحت یابی کے لئے دعا کی جائے۔ خاکسار عبد الحق کلاسوالہ (۵) ڈاکٹر مرزا جمیل بیگ صاحب آف بٹی کی طبیعت چند روز سے بعارضہ دمہ علیل ہے دعائے صحت کی جائے

اعلانات نکاح

(۱) ۱۱ اکتوبر میرے لڑکے عبد الحی ساکن سرائے عالمگیر کا نکاح بشیر بیگم صاحبہ بنت میاں کریم اللہ صاحب کے ساتھ بعوض مبلغ پانصد روپیہ مہر مولوی عبد المغنی صاحب امام مسجد احمدیہ جہلم نے پڑھا۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔ خاکسار عطاء محمد ڈنگہ (۲) ۲۰ اکتوبر سید خادم حسین صاحب کا نکاح سید محمد یوسف صاحب ساکن فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ کی بھانجی نذیر بیگم بنت سید نور شاہ صاحب کے ساتھ ۱۰۰۰ روپے مہر پر مولوی احمد علی صاحب مولوی فاضل نے پڑھا۔ خاکسار نذیر حسین گنگھیالیاں

ولادت

خاکسار کے لڑکے کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے نصیر احمد رکھا ہے۔ احباب عزیز کی درازیٔ عمر اور دیندار ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار۔ محمود احمد ناصر راولپنڈی

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۲۳ اکتوبر ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے:

1340	Amina D/o. Akurma	Saltpond W. Africa.
1341	Fatima " Kwami	
1342	Musa S/o Osei yaw	"
1343	Saeed " Kofi Nimo	"
1344	Alhasan S/o Kwamin Nyami	"
1345	Adam " Kencsi Sabrah	"
1346	Yaqub " Kofi Kesi	"
1347	Suliman " Kobina Kromo	"
1348	Easa S/o Kwamin Wusu	"
1349	Yusuf " Kunfu Abroquah	"
1350	Ahmad S/o " "	"
1351	Idris S/o Kobma Nuomba	"
1352	Abdullah S/o Qasim Kwamm Baa	"
1353	Fatima D/o Osanka.	"
1354	Yusuf " "	"
1355	Saeeda " Kofi Kwa Gyaa	"
1356	Adwa " Akwesi Kuma	"
1357	" " Kwesi Otu	"
1358	Ibrahim S/o " "	"
1359	Adam " Kofi Kaa	"
1360	Ismael " Kwesi Setia	"
1361	Abdu " Kojo Akwa	"
1362	Abdullah S/o Joseph Hemy Brown.	"
1363	Mr Ahmad S/o Kofi Kutsin	"
1364	Fatima D/o Kwesi Asiedu	"
1365	Serra " "	"
1366	Dawood S/o Akosuah Nume	"
1367	" " Kofi Finin	"
1368	Ahmad " Kojo Koko	"
1369	Mohammad S/o Kweku Addi	"
1370	Alhasan S/o Yaw Appsiah	"
1371	Hakeem " Kojo Nyarku	"

(باقی)

150

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وسلم کی پُراثر دعائیں

سالکاں را نیست غیر از وے امام
رہرواں را نیست جز وے رہبرے

جس طرح آفتاب کی روشنی دُور پہونچکر تیز ہوتی ہے۔ شمیم گل باغ سے نکل کر زیادہ عطرفشاں بنتی۔ اور دماغ کو تازگی بخشتی ہے۔ اسی طرح خلوصِ قلب سے نکلی ہُوئی دُعا عرش پر پہونچکر ایک تہلکہ مچا دیتی ہے اور قبولیت کی خوشخبری لئے بغیر واپس نہیں لوٹتی۔ مگر افسوس آج دہریت اور مادیت کی رَو نے اکثر انسانوں کو دُعا کے وجود کا منکر بنا دیا ہے۔ اور اس طرح اپنی نادانی اور حماقت سے وُہ ایک قیمتی اور مفید چیز سے محروم ہو گئے ہیں:۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دُعاؤں کا اثر

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جو تزکیہ نفوس میں سب سے بلند درجہ رکھنے والے ہیں۔ جن کے متعلق اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ یزکّیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ (الجمعہ) کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تزکیہ نفوس کرتے۔ اور کتاب اور حکمت سکھلاتے ہیں۔ انہوں نے دُعا کے بلند مقام کو بھی لوگوں کے سامنے واضح کیا۔ اور اپنے عملی نمونہ اور تعلیم سے لوگوں کو بتا دیا۔ کہ جب ایک انسان والہانہ طریق پر خلوص نیت سے اپنے پیدا کنندہ کے آگے ہاتھ پھیلاتا ہے۔ تو پھر وُہ عرشِ عظیم کا مالک اسے خالی ہاتھ واپس نہیں لوٹاتا۔ دل کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی دُعا ایک جذبہ اور اثر رکھتی ہے۔ اور وُہ دامنِ مراد کو پُر کرکے ہی لاتی ہے۔

غارِ حرا کی دُعائیں

یہی وجہ ہے۔ کہ جہاں حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے متبعین کو یہ تعلیم دی۔ کہ ہر کام میں اللہ تعالےٰ کی مدد مانگو۔ اور اپنی تمام ضروریات اس کے حضور پیش کرو۔ جیسا کہ فرمایا۔ لیسئل احدکم ربہ حاجتہ کلھا (مشکوٰۃ) کہ اپنی ہر ضرورت وحاجت اپنے رب سے طلب کرو۔ وہاں اپنا عملی نمونہ بھی پیش کیا۔ اور کوئی کام ایسا نہیں کیا جس کے ابتدا میں دُعا نہیں کی۔ ابھی آپ کو منصب نبوت پر فائز نہیں کیا گیا تھا مگر آپ غارِ حرا میں تشریف لے جاتے اور وہاں علیحدگی میں ایک کامل سکوت میں دلجمعی کے ساتھ اللہ تعالےٰ کی یاد میں محو ہو جاتے۔ اور اس کے حضور دُعائیں کرتے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے اوّلُ ما بُدِیَ بہ رسول اللّٰہ صلے اللہ علیہ وسلم من الوحی الرّویاء الصالحۃ فی النوم وکان لایریٰ رویاً الّا جاءت بہ مثل فلق الصبح وحُبّب الیہ الخلاء فکان یخلو بغار حراء فیتحنث فیہ وھو التعبد اللیالی ذوات العدد قبل ان ینزع الیٰ اھلہ ویتزوّد لذالکؐ۔ کہ سب سے پہلے جو وحی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو شروع ہُوئی۔ وُہ رویائے صالحہ کے طور پر تھی۔ جو آپ بوقتِ خواب دیکھتے۔ ہر ایک رویا جو آپ دیکھتے۔ وُہ صبح کی سفیدی کی طرح صاف اور بیّن طور پر پُوری ہوتی۔ آپ کو اس زمانہ میں خلوت وتنہائی میں رہنا پسند تھا۔ اس لئے آپ غارِ حرا میں جاتے۔ اور اس میں کئی کئی راتیں عبادت کرتے۔ پھر گھر آتے۔ اور اپنے ساتھ اور کھانا لے جاتے:۔

اس محویت کے عالم اور تنہائی کے مقام میں جو گریہ و بکا آپ نے مالکِ حقیقی کے حضور کیا۔ اس کا اثر یہ تھا۔ کہ تھوڑے ہی عرصہ میں عرب وعجم میں ایک عظیم الشان انقلاب پیدا ہو گیا۔ صدیوں کے بگڑے ہُوئے راہ راست پر آ گئے۔ اور خدا سے ناآشنا اس سے ہم کلام ہونے لگ گئے۔ پس دُعا کا یہ معجزہ اور اثر اپنے اندر ایک بڑی بھاری اہمیت رکھتا ہے۔ کہ تھوڑے ہی عرصہ میں اس نے کائناتِ عالم میں ایک تغیر بپا کر دیا۔ وُہ قوم جسے لوگ قابلِ اعتنا ہی نہیں سمجھتے تھے۔ اور وحشی۔ اور غیر مہذب کے نام سے اُسے یاد کرتے تھے۔ نہ صرف خود مہذب کہلانے لگی بلکہ دُوسرے لوگوں کو تہذیب سکھلانے والی قرار پائی۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی انہی دعاؤں کے معجزانہ اثرات کا ذکر کرتے ہُوئے فرماتے ہیں:۔

"کامل کی دُعا میں ایک قوتِ تکوین پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنی باذنہٖ تعالےٰ وُہ دُعا عالمِ سفلی اور علوی میں تصرف کرتی ہے۔ اور عناصر اور اجرام فلکی اور انسانوں کے دلوں کو اس طرف لے آتی ہے۔ جو طرف مویدِ مطلوب ہے۔ خدا تعالےٰ کی پاک کتابوں میں اس کی نظیریں کچھ کم نہیں ہیں۔ بلکہ اعجاز کے بعض اقسام کی حقیقت بھی دراصل استجابتِ دُعا ہی ہے۔ اور جس قدر ہزاروں معجزات انبیاءؑ سے ظہور میں آئے ہیں۔ یا جو کچھ کہ اولیائے کرام ان دنوں تک عجائب کرامات دکھلاتے رہے۔ اس کا اصل اور منبع یہی دُعا ہے اور اکثر دُعاؤں کے اثر سے ہی طرح طرح کے خوارق قدرتِ قادر کا تماشا دکھا رہے ہیں۔ وُہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا۔ کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے۔ اور پشتوں کے بگڑے ہُوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے۔ اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے۔ اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہُوئے۔ اور دُنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہُوا۔ کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا۔ اور نہ کسی کان نے سُنا کچھ جانتے ہو۔ کہ وُہ کیا تھا۔ وُہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دُعائیں ہی تھیں۔ جنہوں نے دُنیا میں شور مچا دیا۔ اور وُہ عجائب باتیں دکھلائیں۔ کہ جو اس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اللّٰھم صل وسلم وبارک علیہ وآلہٖ" (برکات الدعا)

بائیبل کی ایک پیشگوئی

بائیبل میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ علامت بیان کی گئی تھی۔ کہ وُہ ہر کام خدا کا نام لے کر کرے گا۔ اس کے مطابق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر کام کے شروع میں اللہ تعالےٰ کا نام لیا۔ اور اس سے دُعا کرکے اُسے شروع کیا۔ اور کوئی کام بھی ایسا نہیں ہے۔ جس میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالےٰ سے دُعا نہ مانگی ہو۔ یہ دعائیں احادیث کی کتب میں بالتفصیل مذکور ہیں۔ ان کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور اگر کوئی دینی کام کرتے ہیں۔ تو دعا مانگتے ہیں اگر دُنیاوی کام کرتے ہیں۔ تو دعا مانگتے ہیں گھر سے نکلتے ہُوئے۔ گھر میں واپس آتے ہُوئے مسجد میں داخل ہوتے وقت مسجد سے باہر نکلتے وقت۔ جنگ میں جاتے ہُوئے اور اس سے واپسی پر۔ لباس تبدیل کرتے ہُوئے۔ نیا پھل کھاتے ہوئے۔ کھانا کھانے اور پانی پینے کے وقت غرض کوئی ایسا کام نہیں۔ جس کے کرتے وقت حضورؐ نے دعا نہ مانگی ہو۔ ہمیں بھی چاہیئے کہ ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو اپنے سامنے رکھتے ہُوئے ہر وقت اللہ تعالےٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مبایعین کا شریعتِ اسلامی کے ایک واضح حکم سے انحراف

غیر مبایعین کے سرکردہ اصحاب جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں اور خلافتِ اولیٰ کے دور میں قادیان میں تھے۔ تو جماعت کے بڑے لوگوں میں ان کا شمار ہوتا تھا۔ بڑا ہونا یا بڑا سمجھا جانا کوئی بری بات نہیں۔ مگر اپنے تئیں بڑا سمجھنا ضرور مانع ترقی ہے اور یہی معنے ہیں ہر کمالے را زوال کے ورنہ انسان کے لئے جو لاتمناہی ترقیات کے لئے پیدا کیا گیا ہے اور اس کی قابلیت اس کے اندر ودیعت کی گئی ہے۔ کمال اور اس کے بعد زوال دونوں بے معنی چیزیں ہیں۔ لاتمناہی کا کمال محال ہے اور جب کمال نہ ہؤا تو اس کا نتیجہ زوال بھی غیر متوقع۔ ہاں جب انسان غلطی سے کسی درمیانی مقام پر پہونچ کر خود کو کمال پر سمجھ لیتا ہے۔ تو ترقی کرنے سے رک جاتا۔ اور وہیں سے اس کا زوال شروع ہو جاتا ہے غیر مبایعین کو بھی یہ مرض لاحق ہؤا۔ اور انبیاء کی جماعتوں کی ترقی کا جو گُر یعنے اطاعت ہے۔ اس سے ان کے دلوں نے ابا کیا۔ ابتداءً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض احکام پر اعتراض کیا۔ پھر بعض امور میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے اختلاف کیا۔ اور اپنے تئیں حق پر گمان کیا۔ اور آخر کار نوبت بایں جا رسید کہ خلافت کو پیر پرستی اور شخصی غلامی قرار دے کر جماعت سے علیحدگی اختیار کی۔ اور اپنا اڈا لاہور میں قائم کیا۔ اور جاتے ہوئے کہہ گئے۔ کہ اب یہاں نعوذ باللہ خاک اڑے گی۔ سکول اور بورڈنگ مشن والوں کو مل جائیں گے۔ اور جماعت برباد ہو جائے گی ٭

اس وقت کے حالات کے ماتحت جبکہ خزانہ صدر انجمن میں ایک پیسہ نہ تھا۔ بلکہ الٹا قرض تھا۔ اور بقول غیر مبایعین تمام اہل الرائے و تجربہ کار اور عقلمند لوگ نہ صرف عدم تعاون کا بلکہ مخالفت کا تہیہ کر چکے تھے۔ بلاشبہ دنیوی عقل کا یہی فتوےٰ تھا۔ مگر

قادر ہے وہ بارگاہ ٹوٹا کام بنا دے
بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پائے

الہام الٰہی پہلے سے خبر دے چکا تھا۔ کہ چھوٹے بڑے کئے جائیں گے اور بڑے چھوٹے کئے جائیں گے۔ جو ہونا تھا ہؤا غیر مبایعین نے مخالفت میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ مگر خدا کے کام ہوتے گئے اور بڑھتے گئے اور بدخواہ ناکام و نامراد دانت پیستے رہ گئے۔ نہ جماعت تتر بتر ہوئی نہ سکولوں پر عیسائیوں کا قبضہ ہؤا۔ بلکہ جماعت خوب بڑھی۔ خود ان میں سے بھی کئی آدمی نصرۃ الٰہی کو دیکھ کر اور غیر مبایعین کا عقائد احمدیہ سے متواتر انحراف دیکھ کر ادھر سے ٹوٹ ٹوٹ کر ادھر آتے رہے۔ بہت سے نئے مشن قائم ہوئے۔ لاکھوں روپے آئے اور خرچ ہوئے۔ اور آخر غیر مبایعین پر بھی کھل گیا۔ کہ ان کے وہ دعاوی جو جماعت احمدیہ قادیان کی تباہی کے تھے سب ہباءً منثورا ہو کر رہ گئے۔ مناسب تھا کہ وہ اپنی غلطی محسوس کرتے یا کم از کم ادھر سے مایوس ہو کر کوئی تعمیری کام اپنے رنگ میں کرتے۔ مگر باوجود سخت ناکامی کے جماعت احمدیہ کی تخریب کا خیال ان کے دل سے نہ نکلا۔ آخر ان کی امیدوں کا ملجا و ماوا ایسے لوگ رہ گئے۔ جنہوں نے خاندانِ نبوت اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذات والا صفات پر گندے الزامات لگانے میں ہی اپنی کامیابی سمجھی۔ ستریانِ مباہلہ اٹھے تو غیر مبایعین ان کے ساتھ ہو گئے۔ اور اب مصری پارٹی اٹھی۔ تو غیر مبایعین نہ صرف اس کی پشت پناہ ہوئے بلکہ اس کے ساتھ ملکر حملہ آور ہوئے اخبار پیغام صلح میں امیر غیر مبایعین اور ان کے خسر ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کے پے در پے مضامین مخرجین کی حمایت میں شائع ہوئے بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا۔ انہوں نے سمجھا اب ہم ضرور حضرت امام جماعت احمدیہ کو شکست دے کر اپنا پرانا کینہ نکال سکیں گے۔ چنانچہ اخبار پیغام صلح کئی احمدیوں کے نام مفت بھیجا جانے لگا مگر ہؤا کیا جماعت احمدیہ پہلے سے بھی زیادہ مستحکم اور اپنے امام کی وفادار ہو گئی ٭

یہ سب کچھ ہؤا مگر کیوں؟ بقول ان کے تو اس لئے کہ جماعت احمدیہ نعوذ باللہ بے وقوفوں اور پیر پرستوں کی جماعت ہے لیکن دراصل بات یہ ہے کہ جماعت احمدیہ نے مخرجین اور غیر مبایعین کی کسی بات کو اس لئے درخور اعتنا نہیں سمجھا کہ انہوں نے شریعت اسلامیہ کی ہتک کی ہے۔ اور جو شخص شریعت اسلامی کے بتائے ہوئے اصول کو اختیار نہیں کرتا وہ ہرگز اس قابل نہیں ہو سکتا کہ کوئی اسے عزت کی نگاہ سے دیکھ سکے۔ کیا والذین یرمون المحصنات کی تفسیر کرتے ہوئے جناب مولوی محمد علی صاحب نے حاشیہ ۲۳۰۵ میں یہ نہیں لکھا۔ کہ "جس طرح سزائے زنا سخت رکھی ہے۔ اسی طرح اس بات کی سزا بھی سخت رکھی ہے۔ کہ خواہ مخواہ دوسروں پر الزام دیا جائے۔ ... چار گواہوں کو اس لئے ضروری ٹھہرایا کہ تا اس بات کے صحیح ہونے میں کوئی شبہ نہ رہے۔ ہاں یہ قاضی یا مجسٹریٹ کی رائے پر انحصار ہے کہ قرائن کی شہادت کو بھی شامل کرے یہ سوال ہو سکتا ہے کہ اگر ایک شخص ہی دیکھے اور باقی گواہ نہ ملیں۔ تو وہ کیا کرے۔ حکم قرآنی یہ ہے کہ ایسی صورت میں اسے تشہیر کا کوئی حق نہیں سوائے اس کے کہ وہ اپنی عورت سے ایسے فعل کا ارتکاب دیکھے۔ جس کا علاج آیت ۶ میں بتایا ہے۔ کیونکہ اگر اس طرح پر تشہیر کا حق دے دیا جائے تو پھر ہر شخص جو چاہے کہتا پھرے اور اس کے مضرات بہت زیادہ ہیں۔ اور ایسے تہمت لگانے والے کی سزا علاوہ (۸۰) کوڑوں کے یہ بھی ہے۔ کہ ان کی شہادت کسی معاملہ میں قبول نہ کی جائے۔"

(بیان القرآن صفحہ ۱۲۳۸)

جب یہ تفسیر جو مولوی محمد علی صاحب نے کی صحیح ہے تو غیر مبایعین سوچیں اور غور کریں۔ کیا انہوں نے اس حکم پر اسی طرح عمل کیا ہے۔ جس طرح مولوی محمد علی صاحب نے اپنی تفسیر میں لکھا ہے۔ پھر بتائیں۔ کہ اگر آج اسلامی حکومت ہو۔ جس کا دستور العمل قرآن کریم ہو۔ اور کسی شخص پر بعض دریدہ دہن ایسا گندہ الزام لگائیں۔ اور پھر چار گواہ نہ لائیں۔ تو کیا ان کو فی کس ۸۰ درے لگیں گے یا نہیں اور ان کے ہم نوا دل اور اعانت کرنے والوں کو بھی سزا ملے گی یا نہیں۔ اگر سزا ضرور ملے گی۔ تو اس میں کیا شبہ ہے۔ کہ جن لوگوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ پر ایسے گندے اور ناپاک اتہامات لگائے۔ خواہ وہ مخرجین ہیں یا غیر مبایعین وہ شریعت کی رو سے مجرم ہیں۔ اسی سلسلہ میں امیر غیر مبایعین کا ایک اور استدلال بھی پیش کرنے کی جرأت کرتا ہوں۔ حاشیہ ۱۷۴۲ بیان القرآن صفحہ ۱۳۴۲ پر آپ لکھتے ہیں۔

"اللہ تعالےٰ نے ایک مزکی بھیج کر کس طرح تمام ناپاکیوں سے اسے (عرب کو) صاف کیا۔ تو جس راستباز انسان کی قوت قدسی سے سارا ملک پاک ہو گیا کیا اس کا گھر اس کی قوت قدسی سے پاک نہ ہؤا"

یہ حوالہ بالکل واضح ہے۔ اس میں جس اصل کو پیش کیا گیا ہے اس کو ملحوظ رکھتے ہوئے میں مولوی محمد علی صاحب سے دریافت کرتا ہوں کہ

151

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مزکی اور قوت قدسی رکھنے والا نہیں سمجھتے پھر جب بقول آپ کے اور آپ کے دوستوں کے (نعوذ باللہ) وہ اپنی موعود اولاد کو پاک نہ بنا سکے تو وہ کیسے مزکی ہوئے۔

پھر مولوی محمد علی صاحب بیان القرآن کے صفحہ ۱۳۴۴ پر نوٹ ۲۳۸۱ میں الخبیثات للخبیثین و الخبیثون للخبیثات کی تفسیر میں لکھتے ہیں خبیثات اور طیبات سے مراد بُرے یا اچھے اقوال یا اعمال ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ ناپاک منافقوں کے لئے ایسی ہی ناپاک باتیں رہ گئی ہیں۔ نہ ان کے اپنے دل میں پاک خیالات آتے ہیں۔ نہ وہ دوسروں کی طرف انہیں منسوب کرتے ہیں اور اولٰئک میں اشارہ ان پاک لوگوں کی طرف ہے جن پر اتہام باندھا گیا۔ خصوصاً اہل بیت نبوی۔ اس کے مطابق ہم بھی کہتے ہیں۔ کہ وہ لوگ جنہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ پر ناپاک اتہامات لگائے انہوں نے اپنی ہی سیاہ دلی اور بد باطنی کا ثبوت دیا ہے۔ اور غیر مبائعین نے ان کی ہمنوائی اختیار کر کے شریعت اسلامی کی حکم عدولی کرتے ہوئے ایک بہت بڑے جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

خاکسار۔ مولا بخش پنشنر قادیان

مُباحثہ راولپنڈی کی اشاعت کے متعلق غیر مُبائعین کو آخری نوٹس

مناظرہ جلسہ سالانہ پر ضرور شائع ہو جائے گا

راولپنڈی میں غیر مبائعین سے چار اختلافی مسائل نبوت۔ خلافت۔ کفر و اسلام اور مصلح موعود پر تحریری مناظرہ ہوا۔ اس کی اشاعت مشترکہ خرچ سے حسب شرائط ضروری تھی۔ لیکن غیر مبائعین اس کے لئے آمادہ نہیں۔ کیوں؟ وہ تو کہتے تھے کہ ان کے پرچے بہت مدلل ہیں ان کو فتح حاصل ہوئی ہے۔ اب مناظرہ کی طباعت سے یہ گریز کیوں ہے؟ غیر مبائعین کا اپنا کوئی پریس نہیں۔ مگر چونکہ انہوں نے اصرار کیا۔ کہ ہم ہرگز نہیں چاہتے کہ مناظرہ مطبوعہ پر قادیان کا نام آئے اس لئے ہم نے منظور کر لیا۔ کہ طباعت لاہور میں ہی ہو جائے۔ تاکہ ان کو فرار کی راہ نہ مل سکے۔ آخر بصد مشکل غیر مبائعین نے مشترکہ اشاعت اور مناظرہ کی کتابت کو قادیان میں منظور کیا۔ اور ان کے فریق کے سکرٹری مرزا غلام ربانی صاحب راولپنڈی کے دستخطوں سے جو شرائط نامہ مجھے موصول ہوا اس میں لکھا تھا:۔

"جماعت احمدیہ کی طرف سے مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری اور احمدیہ انجمن اشاعت اسلام راولپنڈی کی طرف سے سید اختر حسین شاہ صاحب جملہ اخراجات مناظرہ کے فریقین کی طرف سے مساوی ذمہ وار قرار دئے جاتے ہیں"

اس شرط کے مطابق میں نے مورخہ ۱۷ ستمبر کو کتابت کا نمونہ مولوی اختر حسین صاحب کو بھیجکر لکھا:۔

"میں کتابت شروع کروا رہا ہوں آپ تصدیق کر دیں کہ اخراجات کی ادائیگی آپ کے ذمہ ہو گی جواب بہت جلد"

اس خط کا ۳ اکتوبر تک کوئی جواب موصول نہ ہوا۔ پیغام صلح میں مغلظات کی بھرمار ہوتی رہی۔ مگر اس مطالبہ کا جواب نہ دیا گیا۔ زبانی یاد دہانی یا بالفاظ دیگر مجبور کرنے پر غیر مبائعین کی انجمن لاہور کے اسسٹنٹ سکرٹری نے لکھا۔

"آپ کا خط بنام سید اختر حسین شاہ صاحب معاملہ جلد مجلس میں پیش ہو گا۔ اور فیصلہ سے آپکو اطلاع دیجائیگی"

یہ خط مجھے ۸ اکتوبر کو موصول ہوا۔ میں حیران تھا۔ کہ اب فیصلہ کیسا؟ شرائط طباعت کا تو فیصلہ ہو چکا ہے۔ صرف اخراجات کی ذمہ داری کی تصدیق مطلوب ہے۔ مگر ہمارے غیر مبائع دوستوں میں "جمہوریت" کا دور دورہ ہے۔ ہر ایک خود مختار ہے مجبوراً "مجلس کے فیصلہ" کا انتظار کرنا پڑا۔ خدا خدا کر کے اسسٹنٹ سکرٹری صاحب نے ۲۵ اکتوبر کو خط تحریر کیا۔ جس میں لکھا ہے:۔

"انجمن میں معاملہ پیش ہو کر فیصلہ ہوا۔ کہ یہ اخراجات لوکل جماعت راولپنڈی کے ذمہ ہیں۔ اس لئے جماعت راولپنڈی کے سکرٹری مرزا غلام ربانی صاحب کو جن کی خاص تحریک پر مباحثہ ہوا تھا انجمن کے اس فیصلہ کی اطلاع کر دی گئی ہے۔ وہ آپ کو براہ راست جماعت راولپنڈی کے فیصلہ سے مطلع کرینگے"۔

ناظرین غور فرمائیں۔ کہ یہ گروہ کیسا با اصول ہے۔ اور جمہوریت کس طرح کوٹ کوٹ کر اس کے رگ و ریشہ میں بھری ہوئی ہے؟ مرزا غلام ربانی صاحب سکرٹری انجمن اشاعت اسلام راولپنڈی لکھتے ہیں۔ کہ مولوی اختر حسین صاحب ہماری طرف سے جملہ اخراجات کے ذمہ وار ہیں۔ مولوی صاحب کو لکھا جاتا ہے۔ کہ شرائط میں ایسا طے ہوا ہے۔ آپ اس کی تصدیق کر دیں۔ وہ لاجواب رہجاتے ہیں۔ "انجمن" بلا سوچے سمجھے پھر مرزا غلام ربانی صاحب کا ہی حوالہ دے دیتی ہے۔ آخر یہ گردش غریب مرزا غلام ربانی صاحب پر ہی کیوں پڑے؟ مانا کہ مناظرہ انہی کی "خاص تحریک" پر ہوا تھا۔ مگر تم تو لکھ چکے ہو کہ:۔

(۱) "قادیانی لوگ نہیں چاہتے کہ یہ مباحثہ شائع ہو۔ کیونکہ اس مباحثہ میں اس طائفہ غالیہ کو شکست ہوئی ہے"۔ (پیغام ۲ جولائی)

(۲) "اس مناظرہ میں امت محمودیہ کو بہت ندامت اور خفت اٹھانی پڑی"۔ (۱۲ جولائی)

(۳) "یہ مناظرہ ایک عظیم الشان مناظرہ ہے جسکی اصل حقیقت تو مباحثہ کے چھپ جانے پر پڑھنے سے ہی معلوم ہو سکیگی"۔ (۳۰ جون)

اگر یہ بیانات درست تھے۔ محض جھوٹ اور افترا نہ تھے۔ پبلک کو مغالطہ دینے کیلئے شائع نہ کئے گئے تھے۔ تو بتلائیے کہ آپکو اور آپ کی انجمن کو اس مناظرہ کی اشاعت میں کیوں تامل ہے اور کیوں آپ بار بار ہیر پھیر کر رہے ہیں۔ یہ تو تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ کہ لاہوری گروہ کے پاس "عظیم الشان مناظرہ" کی اشاعت کیلئے سو دو سو روپیہ نہیں ہے۔ یا وہ اس مباحثہ کی پانچسو کاپی بھی تقسیم یا فروخت نہیں کر سکتے۔ حالانکہ بقول ایڈیٹر صاحب پیغام غیر مبائعین کا چھوٹا و بڑا تعلیم یافتہ اور "اخبار بینی" کے شوق میں بیتاب ہے نیز جب اخبار "پیغام صلح" کا قریباً پانچ سو پرچہ چھاپ کر چند خریداروں کے علاوہ ادھر ادھر تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ تو اس عظیم الشان مناظرہ کے شائع اور تقسیم کرنے میں کونسی روک ہو سکتی ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ غیر مبائعین کے دل جانتے ہیں کہ جس نے بھی ان میں سے فریقین کے پرچے پڑھے وہ غیر مبائعین کے براہنی فقدان اور علمی عجز کا کھلے بندوں اعتراف کریگا۔ غیر مبائع مناظر کی بدزبانی اور گندہ دہانی کو الگ کر کے بلحاظ دلائل تو مولوی محمد علی صاحب ایسا متعصب بھی اس کے بیانات کو ترجیح نہیں دے سکتا۔ اگر اس میں شبہ ہو تو مناظرہ کے سارے پرچے پڑھ کر مولوی صاحب موصوف اپنا حلفیہ بیان شائع کر دیں۔

ظاہر ہے۔ کہ غیر مبائعین ہر رنگ میں مباحثہ مذکورہ کی اشاعت کو بند کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن ہمارے نزدیک اس کا سالانہ جلسہ ۱۹۳۷ء پر شائع ہو جانا ازبس ضروری ہے۔ اس لئے ہم آج پھر آخری مرتبہ راولپنڈی کی لوکل اور لاہور کی مرکزی احمدیہ انجمن اشاعت اسلام کو توجہ دلاتے ہیں۔ بلکہ ان کو غیرت دلاتے ہیں کہ وہ شرائط طے شدہ کے مطابق مناظرہ کو طبع کرانے کیلئے آمادگی کا اظہار کریں وہ لوگ اب کیوں خاموش ہیں جن کو یہ وہم تھا یا جنہوں نے جھوٹے طور پر شائع کیا تھا۔ کہ مباحثہ راولپنڈی میں پیغامیوں کو فتح حاصل ہوئی ہے۔ وہ ذرا طے شدہ شرائط کے مطابق مشترکہ اخراجات پر مناظرہ کی اشاعت کیلئے میدان میں نکلیں۔ میں الفضل کا یہ پرچہ مولوی محمد علی صاحب لاہور اور مرزا غلام ربانی صاحب راولپنڈی کو بھجوا رہا ہوں۔ اگر ان کی طرف سے ۷ نومبر ۱۹۳۷ء تک جواب باصواب موصول نہ ہوا۔ تو مجبوراً ہمارے دوستوں کو اپنی طرف سے فریقین کے پرچے اور روئداد شائع کرنی پڑیگی۔ انشاء اللہ تعالٰے جلسہ سالانہ پر یہ مناظرہ ضرور شائع ہو جائے گا غیر مبائع

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عمارات تعمیر کرنیکے متعلق چند ضروری ھدایات

(۱) عمارت تعمیر کرنے سے پیشتر اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ عمارت کا رخ شمالاً یا جنوباً ہو۔

(۲) عمارت تعمیر کرنے کے وقت اس بات کا بھی خاص طور سے خیال رکھنا چاہیئے کہ روشندان۔ کھڑکیاں اور دروازہ ہائے اس طرح پر رکھے جاویں کہ روشنی و ہوا کی آمد و رفت میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

(۳) عمارت ایسی جگہ پر تعمیر ہو۔ کہ جہاں پانی کے نکاس کا خاص طور پر انتظام ہو اور عمارت کا گندہ پانی باہر کسی بڑی نالی میں جا سکے۔ اور عمارت کے اردگرد پانی کو جمع نہ ہونے دیا جائے۔ اگر پانی کے نکاس کا کوئی انتظام نہ ہوا۔ تو عمارت کا گندہ پانی اس کے اردگرد جمع ہو جائے گا۔ جس سے عمارت کو نقصان پہنچے گا۔ اور دوسرے اس میں جراثیم پیدا ہو جائیں گے۔ جو ہوا کے ساتھ شامل ہو کر عمارت میں داخل ہو کر رہنے والوں پر برا اثر ڈال کر بیمار کر دیں گے۔ اگر بفرض محال گندے پانی کے نکاس کے لئے نزدیک کوئی بڑی نالی نہ پائی جاتی ہو۔ تو اس صورت میں عمارت کے ایک طرف ایک بڑا گڑھا پختہ تعمیر کرا دینا چاہیئے۔ تاکہ عمارت کا تمام گندہ پانی اس میں جمع ہو جائے۔ اور اس کو ایک لکڑی یا سیمنٹ کے ڈھکنے سے ڈھک دینا چاہیئے۔ اور چوہڑے کو ہدایت ہو کہ روزانہ صاف کر دیا کرے۔

(۴) عمارت تعمیر کرنے سے پہلے کسی انجنیئر اوورسیر یا ڈرافٹسمین سے اس کا نقشہ بنوا لینا چاہیئے۔ تاکہ عمارت تعمیر ہونے سے پہلے عمارت کا خاکہ ذہن میں ہو۔ اور پھر اس کے مطابق تیار ہو سکے اور بعد میں کوئی دقت نہ پیش آئے۔

(۵) عمارت تعمیر کرنے سے پہلے کسی انجنیئر۔ اوورسیر یا ڈرافٹسمین سے عمارت کی لاگت کا تخمینہ بھی نکلوا لینا ضروری ہے۔ تاکہ معلوم ہو سکے۔ کہ کتنا روپیہ عمارت پر صرف ہوگا۔ بعض دوست بغیر سوچے سمجھے عمارت کی تعمیر شروع کر دیتے ہیں۔ اور اناڑی معماروں کے پیچھے لگ کر بے جا طور پر روپے صرف کر دیتے ہیں۔ اور ابھی چھت نہیں پڑتی کہ تمام روپیہ صرف ہو جاتا ہے۔ اور کام ادھورا چھوڑ دیتے ہیں یا کسی سے کچھ روپیہ قرض لے کر معمولی چھتیں ڈالدیتے ہیں اور اس طرح نقصان اٹھاتے ہیں

(۶) عمارت کو تعمیر کرنے کے لئے کسی ٹھیکیدار کو ٹھیکہ پر نہیں دینی چاہیئے۔ بلکہ خود ہی اس کی نگرانی کرنی چاہیئے۔ اور عمارت کی ضروریات کو خود ہی دیکھ بھال کر مہیا کرنا چاہیئے۔ اور اگر کسی دوست کو خود اتنی فرصت نہ ہو کہ نگرانی کر سکے۔ تو پھر کسی انجنیئر یا اوورسیر کی نگرانی میں عمارت تعمیر کرائیں۔ ٹھیکہ پر دی ہوئی عمارت دیرپا نہیں ہوتی۔

(۷) اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ جب تک عمارت مکمل تعمیر نہ ہو جائے۔ اس کی خاص طور پر نگرانی رہے۔ اور ہر وقت ہر چیز کا جائزہ لیتے رہنا چاہیئے

(۸) عمارت تعمیر کراتے وقت Plinth اور دیوار کے درمیان ایک یا ڈیڑھ انچ کا سیمنٹ بجری پلستر ضرور کرا دینا چاہیئے۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ عمارت کو نمی سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ بعض دوست اس معمولی بات کا خیال نہیں رکھتے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ نمی کے اثر سے دیواریں گل جاتی ہیں۔ اور عمارت کی عمر کم ہو جاتی ہے

(۹) عمارت کے فرش کے متعلق اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ اول مٹی کو خوب کوٹا جائے۔ اور پھر اس پر کنکریٹ کو کوٹا جائے اور اس کے اوپر ٹائلوں یا اینٹوں کا فرش لگایا جائے۔ اگر فرش پر نمی کا احتمال ہو تو مٹی کے اوپر کیری کو بچھا کر کوٹا جائے۔ اور اینٹیں یا ٹائلیں فرش پر بجائے سیدھی لگانے کے ترچھی لگانی چاہئیں۔ خاکسار: مبین الحق شمس

خریداران الفضل جن کے نام وی پی ہونگے

(گذشتہ سے پیوستہ)

۱۲۷۱۴ ڈاکٹر عبدالحق صاحب
۱۲۷۱۵ عبدالغنی صاحب
۱۲۷۱۹ شیخ جلال الدین صاحب
۱۲۷۲۰ شیخ فتح محمد صاحب
۱۲۷۲۱ محمد الدین صاحب
۱۲۷۲۴ سید کبھی عبدالقادر صاحب
۱۲۷۲۷ ڈاکٹر شیخ غلام حیدر صاحب
۱۲۷۳۴ حکیم سراج الدین صاحب
۱۲۷۳۵ ملک مبارک احمد صاحب
۱۲۷۴۰ بابو محمد شریف صاحب
۱۲۷۴۳ شیخ برکت اللہ صاحب
۱۲۷۴۴ مولوی محب الرحمن صاحب
۱۲۷۴۶ ماسٹر محمد عبداللہ صاحب
۱۲۷۴۸ چوہدری محمد اسحق صاحب
۱۲۷۵۷ ملک خدا بخش صاحب
۱۲۷۵۹ چوہدری عبدالاحد صاحب
۱۲۷۶۲ راجہ محمود امجد خانصاحب
۱۲۷۷۵ دواخانہ مرہم عیسیٰ
۱۲۷۷۷ محمد شفیع صاحب
۱۲۷۸۱ خواجہ محمد صدیق صاحب
۱۲۷۸۵ ڈاکٹر محمد بشیر صاحب
۱۲۷۸۶ چوہدری اسد اللہ خانصاحب
۱۲۷۹۰ مخدوم عزیز احمد صاحب
۱۲۷۹۴ چوہدری منظور احمد صاحب

۱۲۷۹۶ ملک محمد سعید خان صاحب
۱۳۰۳۹ ماسٹر عطاء اللہ صاحب
۱۲۷۹۸ محمد عمر محمد رفیق صاحب
۱۲۸۰۱ شیخ غلام محمد صاحب
۱۲۸۰۲ شیخ اللہ بخش صاحب
۱۲۸۰۳ بابو عبدالجلیل صاحب
۱۲۸۰۷ بابو شمس الدین صاحب
۱۲۸۰۹ ڈاکٹر محمد الدین صاحب
۱۲۸۱۱ حکیم محمد عبدالجلیل صاحب
۱۲۸۲۳ حافظ مبین الحق صاحب
۱۲۸۲۵ قاضی نذیر احمد صاحب
۱۲۸۲۷ سید محمد اشرف صاحب
۱۲۸۲۸ مرزا احمد صفدر صاحب
۱۲۸۳۴ عبدالرشید صاحب
۱۲۸۳۷ پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب
۱۲۸۴۹ خیر مہدی صاحب
۱۲۸۶۴ ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب
۱۲۸۶۶ محمد رشید خانصاحب
۱۲۸۷۲ حکیم فضل حق صاحب
۱۲۸۷۳ سید بشیر محمد صاحب
۱۲۸۸۵ بابو عبدالحی صاحب
۱۲۸۸۷ شیخ مشتاق حسین صاحب
۱۲۸۹۴ ظفر حسن مولا بخش صاحب

۱۲۸۹۷ ملک فضل خالق صاحب
۱۲۸۹۸ خانبہادر دل خانصاحب
۱۲۸۹۹ ایم موسیٰ رضا صاحب
۱۲۹۰۱ شیخ منظور احمد صاحب
۱۲۹۰۲ میاں فرحت حسین صاحب
۱۲۹۰۹ محمد شفیع صاحب
۱۲۹۱۰ مولوی محمد سمیع صاحب
۱۲۹۱۸ شہر ... عبدالقیوم صاحب
۱۲۹۳۶ کریم بخش صاحب
۱۲۹۵۱ محمد اصغر علی صاحب
۱۲۹۸۵ سید رحمت علی شاہ صاحب
۱۲۹۹۰ ایم کے عابد شریف
۱۲۹۹۲ چوہدری فقیر محمد صاحب
۱۲۹۹۶ شیخ مشتاق احمد صاحب
۱۳۰۰۵ شیخ محمد یعقوب صاحب
۱۳۰۰۶ چوہدری عزیز الرحمن صاحب
۱۳۰۱۲ قریشی غلام محمد صاحب
۱۳۰۱۳ ایم نصیر الحق صاحب
۱۳۰۱۴ شیخ عبدالرحمن صاحب
۱۳۰۱۵ چوہدری غلام نبی صاحب
۱۳۰۲۸ ایم غلام حسین صاحب
۱۳۰۳۳ بیگم ڈاکٹر شفیع احمد صاحب
۱۳۰۳۷ قاضی عبدالرحیم صاحب

مکمل باورچی خانہ

کھانا پکانے کی سب سے بڑی کتاب ۲۰۰ صفحے کی ضخامت۔ جس میں ۷۵ وضع کی روٹی ۲۰ وضع کے سالن ۱۲۱ وضع کے پلاؤ ہر قسم کی مٹھائی ۷۵ وضع کی ترکاریوں بیسیوں وضع کے اچار مربے چٹنیاں اور تقریباً ۳۰ وضع کے انگریزی کھانے اس کے علاوہ اکثر ایسے اطریفل چٹنیاں نمک سلیمانی امرت دھارا وغیرہ جن کی ہر گھر میں ضرورت ہوتی ہے علاوہ ازیں بیماروں کے کھانے ہر مذہب کے لحاظ سے قیمت مجلد بارہ آنہ (۱۲)

منیجر مخزن خیال اردو بازار دھلی

152

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۳۰۴۴ - ایم علی حسن صاحب
۱۳۰۴۶ - آغا عبداللطیف صاحب
۱۳۰۵۱ - چوہدری عبدالغفور صاحب
۱۳۰۵۸ - محمد سلیم صاحب
۱۳۰۶۰ - قریشی احمد محمد شفیع صاحب
۱۳۰۶۱ - محمد رمضان صاحب
۱۳۰۶۳ - آفتاب احمد صاحب
۱۳۰۶۴ - نواب الدین صاحب
۱۳۰۶۸ - مہر عاشق محمد صاحب
۱۳۰۷۰ - سید حکیم محمد ثناء اللہ صاحب
۱۳۰۷۵ - لائبریرین صاحب
۱۳۰۸۱ - محمد صدیق صاحب
۱۳۰۸۲ - محمد صادق صاحب
۱۳۰۸۶ - دانشمند صاحب
۱۳۰۹۰ - چوہدری عنایت اللہ صاحب
۱۳۰۹۱ - محمد عبداللہ صاحب
۱۳۰۹۳ - قریشی محمد عبداللہ صاحب
۱۳۰۹۷ - عبداللطیف صاحب
۱۳۰۹۸ - مبارک احمد خان صاحب

۱۳۰۹۹ - مہر الدین صاحب
۱۴۰۰۰ - محمد حسین خان صاحب
۱۴۰۰۱ - ایس ہارون رشید صاحب
۱۴۰۰۴ - ماسٹر عبدالعزیز صاحب
۱۴۰۰۵ - شیخ حاجی محمد صاحب
۱۴۰۰۶ - چوہدری رحمت علی صاحب
۱۴۰۰۹ - مرزا زراعت اللہ صاحب
۱۴۰۱۱ - میاں جان محمد صاحب
۱۴۰۱۲ - ڈاکٹر نذیر احمد صاحب
۱۴۰۱۴ - محمد شریف صاحب
۱۴۰۱۹ - ملک محمد حسین صاحب
۱۴۰۲۱ - چوہدری خورشید احمد صاحب
۱۴۰۲۳ - جلال الدین صاحب
۱۴۰۳۴ - چوہدری عبدالرحمن صاحب
۱۴۰۴۵ - محمد اسماعیل صاحب
۱۴۰۵۰ - عبدالکریم صاحب
۱۴۰۵۲ - سید محمد شاہ صاحب
۱۴۰۵۴ - رانا منیض بخش صاحب

۱۴۰۶۳ - مسز اللہ داد خان صاحب
۱۴۰۶۷ - شیخ محمد عنایت اللہ صاحب
۱۴۰۷۲ - چوہدری نذیر احمد خان صاحب
۱۴۰۷۳ - خواجہ ظہور الدین صاحب
۱۴۰۷۶ - دار التبلیغ سرینگر
۱۴۰۷۷ - ایس عبدالمجید صاحب
۱۴۰۷۹ - حق نواز خان صاحب
۱۴۰۸۴ - چوہدری حمید احمد صاحب
۱۴۰۸۵ - چوہدری ثناء اللہ صاحب
۱۴۰۸۶ - محمد اسلم صاحب
۱۴۱۱۵ - ڈاکٹر سید بشیر احمد صاحب
۱۴۱۲۱ - بابو محمد حسین صاحب
۱۴۱۲۳ - چوہدری عبدالغنی صاحب
۱۴۱۲۵ - چوہدری رحمت خان صاحب
۱۴۱۲۶ - شیخ محمد رمضان صاحب
۱۴۱۳۵ - سیکرٹری تبلیغ ۔

محلہ اراضی یعقوب ضلع سیالکوٹ میں
صدر انجمن کی اراضی قابل فروخت ہے

محلہ اراضی یعقوب ضلع سیالکوٹ میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کی قریباً ۲½ کنال اراضی قابل فروخت ہے۔ یہ زمین رہائش اور کاشت کے لحاظ سے بہت اچھی اور قیمتی ہے۔ ۱۱ر نومبر ۱۹۳۷ء کو صبح دس بجے یہ اراضی موقعہ پر منشی محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان نیلام کریں گے۔ نیلام ختم ہونے پر زرِ نیلام کا ¼ حصہ فوراً وصول کر لیا جائیگا اور بقیہ ¾ حصہ کی رقم صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری حاصل ہونے پر وصول کر کے داخل خارج کرا دیا جاوے گا

خواہشمند اصحاب تاریخ اور وقت مقررہ پر موقعہ پر پہنچ جائیں۔

ضلع سیالکوٹ کے دوستوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے اپنے حلقہ اثر میں کثرت سے تشہیر کر کے خریدار پیدا کرنے کی کوشش فرمائیں۔

نیز یہ اراضی غیر زراعت پیشہ اصحاب بھی خرید سکتے ہیں

ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

شادی ہو گئی ہے ــــ آپ جو چیز چاہتے ہیں ــــ وہ یہ ہے

مفرح یاقوتی

یہ مرد عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کر کے لطف زندگی اٹھایئے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کے لئے اکسیر چیز ہے حمل میں استعمال کرتے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالٰے کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپے قیمت سنکر نہ گھبرایئے نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزاء مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے رؤسا امراء و معززین حضرات کے بیشمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور نشہ دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں۔ جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے۔ **مفرح یاقوتی** بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ (صہ) میں ایک ماہ کی خوراک

دواخانہ مرہم عیسیٰ الحکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کیلئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دیگی اس کے استعمال سے ۱۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی باہ بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ)

نوٹ:- فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے۔ ہر مرض کی مجرب دوا منگایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

مستورات کا فائدہ اسی میں ہے۔ کہ اگر وہ کئی ایک علاج معالجہ کرانیکے باوجود ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ تو وہ شفاخانہ رفاہ نسواں کی طرف فوراً رجوع کریں۔ شفاخانہ رفاہ نسواں کی مالکہ والدہ صاحبہ سید خواجہ علی جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ ہیں۔ بے اولاد عورتوں کے علاج میں بہت پرانا تجربہ رکھتی ہیں۔ بیشمار بے اولاد عورتیں ان کی ادویہ سے صاحب اولاد ہو چکی ہیں۔ اگر آپ اولاد چاہتی ہیں۔ تو فوراً مفصل حالات مرض تحریر کر کے دوا طلب کریں۔ انشاء اللہ ضرور آپ کی گود ہری ہوگی۔ مکمل دوا کی قیمت ہر حال میں چار روپیہ سے زائد نہیں ہوگی۔ محصول ڈاک علاوہ ہوگا۔ سیلان الرحم یعنی سفید پانی کا خارج ہونا اس دوا کی قیمت ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک ہے۔

ملنے کا پتہ: شفاخانہ رفاہ نسواں قریب مکان حضرت مفتی محمد صادق صاحب قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں!

کلکتہ ۲۸ اکتوبر۔ آج کانگرس ورکنگ کمیٹی اور کانگرسی وزراء کا ایک مشترکہ اجلاس منعقد ہوا۔ کانگرسی صوبوں میں قانون کا احترام کرنے مزدوروں کے تنازعات اور حکومت کے دیگر شعبوں کے انتظامات پر غور کرتا رہا۔ مدراس میں جو گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں انہیں بھی زیر بحث لایا گیا۔ انتہا پسند کانگرسی ارکان نے گرفتاریوں کی مخالفت کی۔ مدراس کے ایک وزیر نے اپنی حکومت کے اس فعل کو جائز قرار دیا۔ گاندھی جی نے بھی حکومت مدراس کے نظریہ کی تائید کی۔ اور ورکنگ کمیٹی کی اکثریت نے بھی اس کی تائید کی۔

لاہور ۲۸ اکتوبر۔ افواہ ہے کہ مولوی مظہر علی اظہر احراری لیڈر کی گرفتاری کے وارنٹ جاری ہوگئے ہیں۔ یہ گرفتاری دفعہ ۱۲۴ الف کے ماتحت ہوگی۔

لنڈن ۲۸ اکتوبر۔ ہندوستانی ہواباز مسٹر جی۔ پی۔ نائر بحر اوقیانوس کو پار کرنے کے لئے آج اپنے ہوائی جہاز میں سوار ہوا۔ بعد میں تار موصول ہوا ہے کہ مسٹر نائر کا ہوائی جہاز گر پڑا۔ اور وہ گرتے ہی ہلاک ہوگیا

امرتسر ۲۸ اکتوبر۔ کل شام اکالی دل کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں سکندر جناح میثاق کے پیش نظر سکھ ارکان اسمبلی کو ہدایت کی گئی کہ وہ کانگرس پارٹی میں شامل ہوجائیں۔

کلکتہ ۲۸ اکتوبر۔ مسٹر اے کے فضل الحق وزیر اعظم بنگال نے معترضین کو جواب دیتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ انتقام کے سلسلہ میں میں نے جو الفاظ استعمال کئے ہیں۔ ان سے ہرگز میرا مقصد یہ نہ تھا۔ کہ میں ہندو قوم کو بے انصافی کا نشانہ بناؤنگا نیز میں نے واضح طور پر بیان کر دیا تھا کہ انتقام کئی قسم کا ہو سکتا ہے۔ لہذا ضروری نہیں۔ کہ میں بنگال کی ہندو قوم پر دباؤ ڈالنا شروع کر دوں۔ اگر مسٹر گووند بلبھ پنت وزیر اعظم یو پی مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کا اطمینان دلا سکتے ہیں۔ میں انہیں اطمینان دلا دوں گا کہ میں بھی بنگال کے ہندوؤں کے حقوق کی حفاظت کو اپنے ذمہ لے سکتا ہوں۔

پیرس ۲۸ اکتوبر۔ ڈیوک اور ڈچز آف ونڈسر ۶ نومبر کو نیو یارک روانہ ہوجائیں گے۔ ڈیوک نے گفتگو کے دوران میں کہا۔ میں اپنی شادی کی وجہ سے نہایت خوش ہوں۔ لیکن میں اور میری بیوی فراغت کی زندگی بسر کرنے کے خواہاں نہیں ہیں۔ ہم ان مسائل کے متعلق جو آج دنیا کو تشویش میں ڈالے ہوئے ہیں۔ اپنے سفروں سے تجربہ حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں

کلکتہ ۲۸ اکتوبر۔ کل نواب صاحب مرشد آباد کی اقامت گاہ پر اہم ہندو مسلم لیڈروں کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ صوبہ کے بہترین مفاد کے پیش نظر ہندوؤں اور مسلمانوں میں خوشگوار تعلقات قائم کئے جائیں اجلاس میں ہندو مسلم اتحاد کانفرنس کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔ جس کا مقصد یہ ہوگا۔ کہ دونوں قوموں کے تمدنی اور اقتصادی امور کو ترقی دی جائے۔

بمبئی ۲۸ اکتوبر۔ پنجاب اور بمبئی میں جعلی دوائیں بنا کر انہیں پیٹنٹ ادویہ کے طور پر فروخت کرنے کی سازش کا انکشاف ہوا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جعلی ادویات بنا کر بعض عیار لوگوں کو لوٹ رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں سات آدمی گرفتار کئے گئے ہیں۔ تین بمبئی میں اور چار امرتسر میں۔

فیض (فرانسیسی مراکش) ۲۸ اکتوبر ایک اطلاع مظہر ہے کہ فیض کے عرب علاقوں میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا ہے اور نیشنلیٹ پارٹی کے لیڈر گرفتار کرلئے گئے ہیں۔

لکھنؤ ۲۸ اکتوبر۔ نجیب آباد کی کانگرس کمیٹی کے صدر نے ایک تار ارسال کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ ایک کانگرسی مولوی کو ہلاک کر دیا گیا اس سلسلہ میں مسلم لیگ کے ایک ممبر کی گرفتاری عمل میں آئی ہے

لنڈن ۲۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے مسٹر ہیروٹا وزیر جاپان نے برطانی سفیر مقیم ٹوکیو کو ایک یادداشت پیش کی ہے جسکے ذریعہ اس واقعہ کے متعلق معذرت کا اظہار کیا گیا ہے جس میں ایک برطانی فوجی ہلاک ہوا تھا نیز ظاہر کیا گیا ہے کہ جو لوگ اس حادثہ کے ذمہ دار ہیں ان سے سخت بازپرس کی جائیگی۔ معلوم ہوا ہے حکومت برطانیہ اس یادداشت پر غور کر رہی ہے

لنڈن (بذریعہ ڈاک)، اخبار "ایوننگ سٹینڈرڈ" نے لکھا ہے۔ کہ ڈیوک آف ونڈسر نے انگلستان جانیکے تمام خیالات ترک کر دیئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ نہیں۔ کہ وہ اپنے وطن آنا نہیں چاہتے۔ بلکہ وطن آنے کی تو انہیں بیحد خواہش ہے لیکن اس کے لئے دو شرطیں ہیں۔ اول یہ کہ ڈچز آف ونڈسر کو "ہر رائل ہائی نس" کا خطاب دیا جائے۔ دوم۔ یہ کہ ڈیوک آف ونڈسر کے رشتہ دار ڈچز کے ساتھ آزادانہ ملیں۔ لیکن ڈیوک کو معلوم ہے۔ کہ شاہی خاندان کے مشیر یہ شرائط قبول نہیں ہونے دیں گے۔

لنڈن ۲۸ اکتوبر۔ شنگھائی کا ایک بحری تار مظہر ہے کہ جاپانی فوجی افسروں کا اندازہ ہے کہ موجودہ جنگ کے آغاز سے ۲۳ اکتوبر تک ۲ لاکھ ۵۰ ہزار چینی ہلاک اور زخمی ہوئے

کلکتہ ۲۸ اکتوبر۔ کانگرس کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں "بندے ماترم" کے تنازعہ کو رفع کرنے کے لئے ایک یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ اس گیت کے صرف دو پہلے بند گائے جائیں۔ اور گیت کا باقی حصہ جسے عام طور پر گایا نہیں جاتا قلمزن کر دیا جائے۔

پٹنہ ۲۸ اکتوبر۔ موتی ہاری (شمالی بہار) کا ایک پیغام مظہر ہے کہ وہاں زراعتی مزدوروں کے ایک مجمع کثیر نے مقامی زمینداروں کے مکانوں کا محاصرہ کر لیا۔ جس کی وجہ سے فوج کو بلانے کی ضرورت پیش آگئی۔ تفصیلات کا انتظار ہے۔

ٹیونس ۲۸ اکتوبر۔ ٹیونس کے عربوں نے جنگ آزادی کا عام اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے فرانس سے مطالبہ کیا ہے کہ انہیں فی الفور آزاد کر دیا جائے۔ فرانسیسی ہائی کمشنر نے چار سرکردہ اخباروں کو بند کر دیا ہے۔ اور ان کے ایڈیٹر جلاوطن کر دیئے گئے ہیں۔ فرانسیسی حکام کا خیال ہے کہ یہ بدامنی ان اطالویوں کی پیدا کردہ ہے جو جنرل فرانکو کے لئے بربروں کی بھرتی کر رہے ہیں

حیفا ۲۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ فلسطین کے مختلف حصوں میں آگ لگی ہوئی ہے۔ بیت المقدس کے قریب آتشزدگی سے ۲۰ ہزار درخت جل کر راکھ ہوگئے ان درختوں کا تعلق سرکاری خزانہ سے تھا

ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر
اڑھائی سو روپیہ ۲۵۰ سرمایہ لگا کر پچاس روپیہ ماہوار
منافع حاصل کیجئے

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہونگے۔ چھوٹے پیمانہ پر آٹے کی پسائی کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اعلیٰ میٹریل اور بہترین نگرانی میں تیار ہو کر اطراف ملک سے بکثرت طلب ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں شہرۂ آفاق آہنی رہٹ۔ فلور ملز۔ بیلنے جات۔ انگریزی ہل۔ چاف کٹر۔ بادام روغن۔ بینچے اور چاولوں کی مشینیں۔ زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کیلئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔
اصلی اور اعلیٰ مال منگوانے کا قدیمی پتہ
ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز بٹالہ پنجاب

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی